سورۃ یس کی آیت نمبر 6 - کے غلط العام اردو ترجموں کی اصلاح

Surah Yaa-Seen Chapter 36: Verse 6

لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [36:6]	احمد علی [36:6]
تاکہ تو ایک ایسی قوم کو ڈرائے جن کے آباء و اجداد نہیں ڈرائے گئے پس وہ غافل پڑے ہیں۔	تاکہ تم خبردار کرو ایک ایسی قوم کو جس کے باپ دادا خبردار نہ کیے گئے تھے اور اس وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔	تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں۔

اس آیت (36:6) کے تقریباً تمام اردو ترجموں میں ایک ایسی قوم کو.. تُنذِرَ.. یعنی تنبیہ کرنے (خبردار، ہوشیار، آگاہ کرنے) کا کہا گیا ہے۔ جس قوم کے آباء و اجداد کو کسی نذیر (رسول) نے خبردار، ہوشیار یا انذار نہ کیا ہو۔ حالانکہ ایسی کوئی قوم آجکل بھی نہیں ہے۔ اور محمد ﷺ کے زمانے میں بھی نہیں ہوتی تھی، جس قوم کے آباء و اجداد کو (.. آبَاؤُهُمْ.. کو) کسی نذیر نے.. اُنذِرَ.. (خبردار، ہوشیار) نہ کیا ہو۔

اس آیت (36:6)۔۔۔۔ کا ایک صحیح ترجمہ یہ ہے۔

تاکہ۔ تو اپنی قوم کو۔ اُس چیز سے (اُس بات، نظریے یا حقائق) سے ڈرائے، خبردار کرے۔ جس چیز، بات، نظریے یا حقائق سے۔ اُن کے آباء و اجداد کو ڈرایا (خبردار یا متنبہ کیا) گیا تھا۔ کیونکہ۔ یہ قوم (موجودہ نسل)۔ اُس چیز، بات یا حقیقت سے۔ اب پھر غافل ہے۔

اس آیت کے الفاظ... مَّا اُنذِرَ... کا ترجمہ۔ [.. نہیں ڈرائے گئے..] کرنے کی وجہ سے، اس آیت کے اردو ترجمے غلط ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے۔ اس آیت میں جو... مَّا اُنذِرَ... فرمایا ہے۔ اُس کا ترجمہ (مطلب، مفہوم)۔ تو یہ ہے۔ کہ... جس بات سے، جس چیز سے یا جس طرح۔ اُس قوم کے آباء و اجداد کو۔ خبردار کیا (یا ڈرایا) گیا تھا۔... ویسے ہی۔ اسی بات سے۔ اسی کچھ سے... تو اس قوم کی موجودہ نسل کو بھی۔ خبردار کرے یا ڈرائے۔

والسلام..... آپکا قومی بھائی..... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)..... آج مؤرخہ 20... مارچ... سن 2018 ہے۔